Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

رقم ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت ۴۵ پیسے

جلد ۳۵ | ۱۰ ربیع الثانی ۱۴۰۱ھ ۱۶ تبلیغ ۱۳۶۰ ہش ۱۶ فروری ۱۹۸۱ء | نمبر ۳۸

عالمی شہرت کے حامل نوبل انعام یافتہ احمدی سائنسدان

محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کا بمبئی میں ورود

رپورٹ مرسلہ مکرم مولوی غلام نبی صاحب نیاز مبلغ انچارج بمبئی مشن

دنیائے احمدیت کے قابلِ فخر سپوت اور عالمی شہرت کے حامل نوبل انعام یافتہ سائنسدان محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب انڈین فزکس سوسائٹی کی دعوت پر ہندوستان کے مختلف شہروں کے دورہ کے پہلے مرحلہ پر مورخہ ۸ جنوری کو فردوس البلاد بمبئی میں وارد ہوئے اور یہ امر افراد جماعت احمدیہ بمبئی کی خوش بختی پر دلالت کرتا ہے کہ انہیں ہندوستان میں سب سے پہلے محترم ڈاکٹر صاحب موصوف کا استقبال کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

بمبئی کے ائیرپورٹ پر استقبال

محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب اپنے مقررہ پروگرام سے ۱۱ تاریخ مورخہ ۸ جنوری کو پی۔ آئی۔ اے کے طیارہ سے جب بمبئی کے مرولی ائیرپورٹ پر اترے تو انڈین فزکس سوسائٹی کے اعلیٰ عہدیداران کے علاوہ جماعت احمدیہ بمبئی کی طرف سے مکرم سید شہاب احمد صاحب مکرم وی عبدالرحیم صاحب اور خاکسار وہاں استقبال کے لئے موجود تھے۔ اس موقعہ پر جماعت احمدیہ بمبئی کی طرف سے آپ پر گل پاشی کی گئی۔ اور آپ کا پُرتپاک خیر مقدم کیا گیا۔ ائیرپورٹ پر آپ کے مختصر قیام کے دوران آپ نے نمائندگانِ جماعت سے بعض امور میں مشورہ کیا اور پھر وہیں سے بھابا اٹامک ریسرچ سنٹر کا معائنہ کرنے کی غرض سے روانہ ہوئے۔

آر۔ ڈی برلا میموریل ایوارڈ

مورخہ ۹ جنوری کو بوقت چھ بجے شام ہومی بھابا اٹامک ریسرچ سنٹر کے بڑے ہال میں آپ کو آر۔ ڈی برلا میموریل ایوارڈ دیا گیا۔ اس خصوصی تقریب میں انڈین فزکس ایسوسی ایشن کی جانب سے مدعو کئے جانے پر جماعت احمدیہ بمبئی کی نمائندگی کرتے ہوئے مکرم محمد سلیمان صاحب صدر جماعت احمدیہ مکرم مولوی محمد سمیع اللہ صاحب، مکرم وی عبدالرحیم صاحب اور خاکسار نے بھی شمولیت اختیار کی۔

"الحق" بلڈنگ میں تشریف آوری

محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے دورۂ ہند کے پروگرام کا پیشگی علم ہوتے ہی جماعت احمدیہ بمبئی نے آپ کے اعزاز میں استقبالیہ پیش کرنے اور اس موقعہ پر ایک کانفرنس کے انعقاد کا پروگرام بنایا تھا جس کے انتظامات کو بہتر رنگ میں پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے درج ذیل احباب پر مشتمل ایک استقبالیہ کمیٹی تشکیل دے دی گئی تھی۔

۱۔ مکرم سید شہاب احمد صاحب صدر مجلس استقبالیہ

۲۔ مکرم محمد سلیمان صاحب جنرل سیکرٹری

۳۔ مکرم وی عبدالرحیم صاحب

۴۔ مکرم عبدالشکور صاحب } سیکرٹریان

بعد میں مرکز کی جانب سے ہدایت ملنے پر

(باقی دیکھیں صفحہ ۲)

اخبار احمدیہ

۔ ربوہ ۱۴ تبلیغ / فروری۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ آج کل جہلم میں قیام فرما ہیں۔

احباب کرام سے التماس ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعائیں جاری رکھیں کہ وہ ہمارے جان سے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کے مقاصد دینیہ اور عزائم عالیہ کو معجزانہ کامیابیوں سے نوازے اور ہر ہر گام پر اپنے فرشتوں کی تائید و حمایت سے نوازتا رہے۔ آمین

۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت پہلے سے بہتر ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت و تندرستی رکھے۔ اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

۔ مکرم سیف اللہ خان صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی اہلیہ چند روز سے بیمار ہیں۔ احباب ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ ملک محبوب احمد شاہد

جامعہ احمدیہ ربوہ

۔ محترم مولانا ظہور حسین صاحب سابق مبلغ بخارا۔ عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ اب کو پہلے کی نسبت افاقہ ہے مگر عام چل پھر نہیں سکتے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور بیش از بیش خدمات دینیہ کی توفیق بخشے آمین

۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بیٹے عزیزم محمد اقبال سیفی اور عزیزہ امۃ العلیم کو ۲ جنوری ۱۹۸۱ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب طاہر اور خاکسار کی ہمشیرہ امۃ الحفیظ صاحبہ شوکت کا نواسہ ہے۔ نام عثمان اقبال سیفی تجویز کیا گیا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو ہم سب کے لئے قرۃ العین بنائے آمین۔ نسیم سیفی ربوہ

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ادائیگیوں کا ساتواں مرحلہ ختم ہونے میں چند دن باقی ہیں

ضلع وار نظام کے امراء جماعت ہائے احمدیہ سے یاددہانی کے طور پر گزارش ہے کہ

ادائیگیوں کا ساتواں مرحلہ ۲۸ ماہ حال کو ختم ہو رہا ہے۔ اب اس میں چند دن ہی باقی ہیں ۲۸ فروری تک صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے ہر وعدہ کنندہ سے کل وعدہ کا ۱/۷ حصہ رقم ضرور وصول ہو جانا چاہیئے۔

مہربانی فرما کر جائزہ لیں کہ آپ نے اس عرصہ میں کس قدر رقم وصول کرنی ہے تاکہ آپ کا ضلع بقایاداروں میں شمار نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ اس میں برکت دے۔ جزاکم اللہ خیراً

سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

پبلشر مسعود احمد دہلوی ۔ ایڈیٹر سید عبدالحی ۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت ۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۰ ربیع الثانی ۱۴۰۱ھ
۱۶ تبلیغ ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دینی حقائق کو ذہن نشین کرانے والی دو لطیف مثالیں

بعض لوگ نیک اعمال تو بجا لاتے ہیں لیکن ان میں بعض خرابیاں ایسی ہوتی ہیں کہ جن کی وجہ سے ان کے اعمال ساتھ کے ساتھ ضائع ہو رہے ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی اپنی ان خرابیوں پر تو نظر نہیں ہوتی چاہتے وہ یہ ہیں کہ ان کے نیک اعمال عنداللہ مقبول ٹھہریں اور وہ ان کے اجر کے طور پر انہیں اپنے افضال و انعامات سے نوازے۔ جب وہ دیکھتے ہیں کہ ان کے اعمال کا کوئی نتیجہ ظاہر نہیں ہوتا تو وہ اس کا اصل سبب معلوم کرنے کی بجائے الٹا خدا کے خلاف شکوہ شروع کر دیتے ہیں اور اپنی اس حرکت کی وجہ سے اپنے آپ کو بالکل راندۂ درگاہ بنا لیتے ہیں۔

اعمال کو ضائع کرنیوالی ایسی خرابیوں میں سے ایک بے دلی، کسل اور غفلت بھی ہے۔ بعض لوگ نمازیں بھی پڑھتے ہیں، دعائیں بھی کرتے ہیں اور دوسرے نیک اعمال بھی بجا لاتے ہیں لیکن ان سب نیک اعمال کی بجا آوری کے وقت ان پر کسل اور غفلت چھائی ہوتی ہے اور وہ بے دلی سے ان اعمال کو بجا لا رہے ہوتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بے دلی، کسل اور غفلت کی وجہ سے ان کے یہ اعمال اکارت جا رہے ہوتے ہیں۔ انہیں اپنی جگہ امید ہوتی ہے اچھے نتائج کی لیکن ان کے ہر عمل کا نتیجہ ہمیشہ الٹا ہی نکلتا ہے۔ ان کی اس حالت کو سیدنا حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے ایک بڑی ہی لطیف مثال سے واضح کیا ہے۔ چنانچہ حضور اقدس فرماتے ہیں:۔

"بہت سے لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ پر الزام لگاتے ہیں اور اپنے آپ کو بری خیال کر کے کہتے ہیں کہ ہم نے تو نماز بھی پڑھی اور دعا بھی کی ہے مگر قبول نہیں ہوتی۔ یہ ان لوگوں کا اپنا قصور ہوتا ہے۔ نماز اور دعا جب تک انسان غفلت اور کسل سے خالی نہ ہو، تو وہ قبولیت کے قابل نہیں ہوا کرتی۔ اگر انسان ایک ایسا کھانا کھائے جو بظاہر تو میٹھا ہے مگر اس کے اندر زہر ملی ہوتی ہے تو مٹھاس سے وہ زہر معلوم تو نہ ہوگا مگر پیشتر اس کے کہ مٹھاس اپنا اثر کرے زہر پہلے ہی اثر کر کے کام تمام کر دے گا۔ یہی وجہ ہے کہ غفلت سے بھری ہوئی دعائیں قبول نہیں ہوتیں کیونکہ غفلت اپنا اثر پہلے کر جاتی ہے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۳۱۸، صفحہ ۳۱۹)

حقیقت یہ ہے کہ نماز ہو یا دعا یا حقوق اللہ اور حقوق العباد سے تعلق رکھنے والے دوسرے نیک اعمال جب انہیں دلی ذوق و شوق، فرض شناسی اور کامل محویت کے ساتھ ادا نہ کیا جائے اس وقت تک وہ مثمر نہیں ہوتے اور ان کا کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوتا۔ پھر اعمال کی قبولیت کے لئے بھی دلی ذوق و شوق، فرض شناسی اور محویت کا ایک خاص معیار پر ہونا ضروری ہوتا ہے۔ جب تک انسان کی کوشش اور اس کا مجاہدہ اس مخصوص معیار پر نہ پہنچے انسان اس کے ثمرات حسنہ سے متمتع نہیں ہو سکتا۔ اس حقیقت کو بھی حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے ایک نہایت لطیف مثال کے ذریعہ ذہن نشین کرایا ہے۔ چنانچہ حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"یہ بات بالکل ناممکن ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کا بالکل مطیع ہو اور پھر اس کی دعا قبول نہ ہو۔ ہاں یہ ضروری ہے کہ اس کے مقررہ شرائط کو کامل طور پر ادا کرے جیسے ایک انسان اگر دوربین سے دور کی شے نزدیک دیکھنا چاہے تو جب تک وہ دوربین کے آلہ کو ٹھیک ترتیب پر نہ رکھے فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ یہی حال نماز اور دعا کا ہے۔ اسی طرح ہر ایک کام کی شرط ہے۔ جب وہ کامل طور پر ادا ہو تو اس سے فائدہ ہوا کرتا ہے۔ اگر کسی کو پیاس لگی ہو اور پانی اس کے پاس بہت سا موجود ہو مگر وہ پیئے نہ تو فائدہ نہیں اٹھا سکتا یا اگر اس میں سے ایک دو قطرے پیئے تو کیا ہوگا؟ پوری مقدار پینے سے ہی فائدہ ہوگا۔ غرضیکہ ہر ایک کام کے واسطے خدا تعالیٰ نے ایک حد مقرر کی ہے۔ جب وہ کام اس حد پر پہنچتا ہے تو بابرکت ہوتا ہے۔ اور جو کام اس حد تک نہ پہنچیں وہ اچھے نہیں کہلاتے اور نہ ان میں برکت ہوتی ہے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۳۱۹)

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ وہ معیار یا حد کیا ہے کہ جس تک پہنچنے پر نیک اعمال عنداللہ مقبول اور مثمر ثمرات ہوتے ہیں۔ نماز اور دعا کے تعلق میں سیدنا حضرت اقدس نے اس معیار یا حد کا مختصر لیکن نہایت جامع الفاظ میں وضاحت فرمائی ہے۔ ہم حضور اقدس کے ان الفاظ پر ہی اپنی ان معروضات کو ختم کرتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"یہ مت خیال کرو کہ جو نماز کا حق تھا ہم نے ادا کر لیا یا دعا کا جو حق تھا وہ ہم نے پورا کیا۔ ہرگز نہیں۔ دعا اور نماز کا حق ادا کرنا چھوٹی بات نہیں۔ یہ تو ایک موت اپنے اوپر وارد کرنا ہے۔ نماز اس بات کا نام ہے کہ جب انسان اسے ادا کرتا ہو تو یہ محسوس کرے کہ اس جہان سے دوسرے جہان میں پہنچ گیا ہوں۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۳۱۸)

بڑھ کے ناکامیوں کو کر ناکام

ایک تو حسن و مال و زر کے غلام — تا بکے این نشاطِ صبح و شام
انتباہ برائے روگرداں — رو کشِ انتشارِ جلوۂ عام
کر کے وا دیدۂ بصیرت دیکھ — جلوہ فرما ہے کون بر سرِ بام
شاہراہِ فلاحِ انساں ڈھونڈ — جادۂ نفس پر نہ کر اقدام
دو دلوں میں جو رنجشیں ڈالے — ایسے مفسد کو دور ہی سے سلام
کام سے اپنے کام رکھ اے دوست — غیر کے کام سے تجھے کیا کام
صحبتِ بد سے کر گریز و فرار — دل سے کر صالحین کا اکرام
روحِ اخطارِ نفس پیدا کر — جان کر انتشارِ طبع حرام
کام لے قوتِ ارادی سے — بڑھ کے ناکامیوں کو کر ناکام
رگِ گردن پھلا کے بات نہ کر — جھاگ لاتا ہے منہ میں سخت حرام
گفتگو ہو مدلل و مثبت — ہو تکلم مگر پئے افہام
بحث تیری متین و سنجیدہ — مرآۃِ خلق تیرا حسنِ کلام
تیری تبلیغ دلربا دلکش — تیری طرزِ کلام دل آرام
مسکراتا رہے تو روز و شب — کھلکھلاتا رہے تو صبح و شام
تو ہمیشہ رہے شگفتہ و تر — زینتِ شاخِ گل رہے تو مدام
پھول بن پھول سا خوشی میں پھول — پھول کی طرح بن نہ گل اندام
بادِ صرصر نہ لے اڑے تجھ کو — اتنا زیادہ بھی بن نہ نرم خرام
جادۂ حق میں سعیٔ پیہم کر — کعبۂ دل میں باندھ کر احرام
چودھویں میں طلوع فرما کر — نور پھیلا رہا ہے ماہِ تمام
حضرتِ میر ترا غلام احمد — احمد مصطفیٰؐ کا ایک غلام

کر لے اے قیس استفادۂ خیر
تاکہ تیرا بھی ہو بخیر انجام

(قیس صیانی
سرگودھا)

جماعت احمدیہ ماریشس کے زیر اہتمام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یوم سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موقع پر اہم تقریبات

(مکرم صدیق احمد صاحب منور مبلغ انچارج احمدیہ مشن ماریشس)

ماہ ربیع الاول ۱۴۰۱ ہجری کے دوسرے ہفتہ میں محسن اعظم بانی اسلام حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کریمہ اور سیرت کے بیان کے لیے جماعت احمدیہ ماریشس نے درج ذیل تقریبات کا انعقاد کیا۔ الحمد للہ ان تقریبات میں قریباً چار صد افراد نے حصہ لیا اور یہ پروگرام ہمارے ایمانوں اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زیادتی کا باعث ہوئے

۱۔ پلاؤ ٹاؤن ہال میں سیرۃ النبیؐ کانفرنس

اللہ تعالیٰ کا بے حد احسان ہے کہ اس نے ایک بار پھر ہمیں ۱۲ ربیع الاول کو محبوب خدا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کی یاد تازہ کرنے کے لیے پلاؤ ٹاؤن ہال روز حل میں ایک بہت ہی ایمان افروز جلسہ سیرت النبیؐ منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائی فالحمد للہ علیٰ ذالک

اس مبارک اور اہم تقریب کے پروگرام سے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو آگاہ کرنے کے لیے ہمارے مشن نے دو ڈیلی اخبارات LE MAURICIEN اور ADVANCE میں اشتہار شائع کیا اسی طرح ماریشس ریڈیو اور ٹیلی ویژن میں بھی کانفرنس کا اعلان کروایا گیا۔

دعوتی کارڈز چھپوا کر بعض اہم شخصیات کو مدعو کیا گیا۔ احمدی بھائیوں کو مساجد میں اعلانات اور سرکلر لیٹر کے ذریعہ اطلاع دی گئی۔

۱۹ر جنوری یعنی ۱۲ر ربیع الاول کے روز عام تعطیل تھی ماریشس میں ہمارے دوسرے مسلمان بھائی بھی اس روز پورے جوش و خروش کے ساتھ محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم کے محاسن بیان کرنے کے لیے جلسے منعقد کر رہے تھے ہاں! اس مجسم اخلاق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور خوبیاں بیان کرنے کے لیے جو باعث تخلیق کائنات تھے جس کی رحمت اور مہربانیوں سے آج مشارق و مغارب مستفیض ہو رہے ہیں۔ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عاشق و خادم جماعت احمدیہ ماریشس برانچ نے مذکورہ تاریخ پر ایک زبردست کانفرنس کا انعقاد کیا احباب نے ظہر و عصر کی نمازیں مسجد دارالسلام میں ادا کیں پھر پلاؤ ٹاؤن ہال میں پہنچ گئے۔

کانفرنس ہال کو مختلف بینرز سے مزین کیا گیا۔ جن میں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ محمد رسول اللہ اور LOVE FOR ALL! HATRED FOR NONE! شامل تھے۔

پروگرام کے مطابق کانفرنس ۲ بجے بعد دوپہر زیر صدارت نیشنل پریذیڈنٹ جناب شمس الحق یاد علی صاحب شروع ہوئی سب سے پہلے عزیزم مکرم مختار احمد تیجو صاحب نے تلاوت قرآن مجید کی۔ اُن کے بعد بھائی مبارک احمد بدھن صاحب نے نہایت خوش الحانی سے حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کا منظوم کلام "ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے" پڑھ کر سنایا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم یاد علی صاحب نے حاضرین کو

"اھلاً و سھلاً و مرحبا"

کہا اور جلسہ سیرۃ النبیؐ کا تعارف کراتے ہوئے انہوں نے حاضرین کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت پر غور کرنے کی دعوت دی انہوں نے کہا کہ اس تقریب کا مقصد یہ ہے کہ ہم بانی اسلامؐ کی سیرت کا علم حاصل کر کے اپنی زندگیوں کو سنواریں۔

مکرم صدر صاحب کے اس مختصر بیان کے بعد جماعت کے لوکل مبلغ مولوی ابوبکر خان صاحب نے "اسلام میں رواداری" کے عنوان پر حاضرین سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری یہ خوش قسمتی ہے کہ آج ہم پندرہویں صدی کے پہلے جلسہ سیرۃ النبیؐ میں شرکت کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ پندرہویں صدی انشاء اللہ العزیز اسلام کی فتح اور غلبہ کی صدی ہے اس صدی میں اسلام دنیا میں غالب آ جائے گا۔ اور وہ عظیم روحانی انقلاب جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ شروع ہوا تھا۔ جماعت احمدیہ کی حقیر کوششوں اور اللہ تعالیٰ کے فضل کے نتیجہ میں اپنے عروج کو پہنچ کر ساری دنیا پر محیط ہو جائے گا۔ مکرم مولوی صاحب نے قرآنی آیات کی روشنی میں اسلام کی حسین رواداری سے متعلق تعلیم بتائی اور کہا کہ اسلام آزادی ضمیر و مذہب کا دین ہے۔ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ غیر مذاہب والوں کے ساتھ اچھا سلوک کیا اور ایک مرتبہ آپؐ نے غیر مسلموں کو مسجد میں عبادت کرنے کی اجازت عطا فرمائی دوسروں کے مذاہب اور عقیدہ کا احترام کرنا اسلام کا طرۂ امتیاز ہے۔

سوامی کرشنا ناتھ کی تقریر

پروگرام کے مطابق دوسری تقریر ہندوؤں کے ایک مذہبی لیڈر جناب سوامی کرشنا ناتھ صاحب نے کی۔ یہ پہلا موقع تھا کہ وہ جماعت احمدیہ کے فنکشن میں خصوصی مہمان کے طور پر شریک ہوئے انہوں نے تقریر کا آغاز

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

کے ساتھ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایک لحاظ سے میں بھی مسلمان ہوں۔ کیونکہ مسلمان کے معنی اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے والے کے ہیں۔

سوامی جی نے کہا کہ تمام مذاہب ایک خدا کی پرستش کا حکم دیتے ہیں اور خدا کے نبی انسانیت کی بہتری کے لیے کام کرتے ہیں۔ انہی انبیاء میں سے ایک حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تھے۔ آپؐ یتیم تھے بچپن سے ہی آپ کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ وہ بے کسی کی حالت میں تھے خدا نے ان کو نوازا اور وہ ایک عظیم الشان انسان بن گئے۔ انہوں نے کہا کہ غیر مسلموں میں اسلام کے متعلق بہت سی غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں مثلاً جہاد کے متعلق وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ اسلام تلوار کے زور سے تبلیغ کو جائز قرار دیتا ہے حالانکہ اسلام اس کی قطعاً اجازت نہیں دیتا۔ اور یہ صرف اسلام پر الزام تھوپنے والی بات ہے۔

سوامی جی نے تقریر کے آخری حصہ میں کہا کہ سائنس اور مذہب میں کوئی تضاد نہیں۔ دنیا میں بڑے بڑے سائنسدان خدا کی ہستی کا اقرار کرتے تھے افسوس کی بات ہے کہ آج کل سائنس پڑھنے والے بعض طلباء خدا کے وجود سے ہی انکار کر رہے ہیں اور ایمان باللہ کی روشنی غائب ہوتی جا رہی ہے۔

محترم سوامی جی کی تقریر کے بعد عزیزم مکرم محمد عاشق مسلن صاحب نے حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کا عربی منظوم کلام

"یا قلبی اذکر احمد"

پڑھ کر سنایا جس کے فوراً بعد اس نظم کا لوکل زبان میں ترجمہ سنایا گیا۔

جناب سوکن گایا صاحب کی تقریر

عربی نظم کے بعد ہمارے معزز مہمان جناب سوکن گایا صاحب نے حاضرین سے خطاب کیا۔ آپ پبلک سروس کمشن کے رکن ہیں اور جماعت احمدیہ سے خاندانی تعلق رکھتے ہیں

انہوں نے کہا کہ میرا احمدیہ مسلم مشن سے پرانا تعلق ہے ۱۹۲۸ء میں پہلی مرتبہ مجھے جناب محمد نور یا صاحب نے قرآن مجید کا تحفہ عطا فرمایا تھا۔ اور یہ قرآن ابھی تک میرے پاس ہے مکرم گایا صاحب نے کہا کہ مسلمانوں کی اذان کے کلمات

اللہ اکبر

کے معنی یہ ہیں کہ اللہ سب سے بڑا ہے اس کی تشریح یہ ہے کہ اللہ کے سوا سب چھوٹے اور کمزور ہیں۔ بحیثیت انسان ہم سب برابر ہیں مذہب ہمیں پیار اور محبت سکھاتا ہے ہمیں اسی محبت اور اخوت کے جذبات کے ساتھ زندگیاں گزارنی چاہئیں اور جس

طرح زنجیر کی کڑیاں آپس میں وابستہ ہوتی ہیں اسی طرح ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے ملک کی خدمت کرنی چاہیئے تاکہ ماریشس ترقی کرے۔

انہوں نے احمدیہ مشن کا جلسہ سیرۃ النبیؐ میں شرکت کی دعوت دینے کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے پیغمبر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) زندہ باد کے ساتھ اپنی تقریر کو ختم کیا۔

اختتامی تقریر

جناب سوکن گایا صاحب کی تقریر کے بعد راقم الحروف نے حاضرین سے خطاب کیا خاکسار نے آیت

"وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ"

کی روشنی میں بتایا کہ بانیٔ اسلامؐ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام کائنات کیلئے رحمت بن کر آئے تھے حدیث قدسی

لولاک لما خلقت الافلاک

کے مطابق آپؐ کا مقدس وجود باعثِ تخلیق کائنات ہے۔ خداوند کریم نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو رحمۃ للعالمین قرار دیکر اس بات کا اعلان کیا ہے کہ آپ پہلوں کے لیے اور بعد میں آنے والوں کے لیے، چھوٹوں کے لیے اور بڑوں کے لیے، مردوں کے لیے اور عورتوں کے لیے، کمزوروں کے لیے اور طاقتوروں کے لیے، نیز جانوروں کے لیے اور پرندوں کے لیے غرضیکہ ہر قسم کی مخلوق کے لیے باعثِ رحمت تھے۔ آپؐ ایک ایسے زمانہ میں مبعوث ہوئے جبکہ دنیا روحانی اندھیروں میں بھٹک رہی تھی۔ ہر طرف فسق و فجور کا دور دورہ تھا انسانیت روحانی قحط کا شکار تھی کمزوروں کے حقوق پامال کیے جا رہے تھے۔ ایسے زمانہ میں آپؐ نے توحید الٰہی کا پرچار شروع کیا اور حقوق انسانی کی حفاظت و احترام کا مژدہ سنایا آپؐ کا ذاتی عملی نمونہ نہایت ہی حسین تھا۔ اس شاندار نمونہ کا ذکر اللہ تعالےٰ نے آیت

لَقَدْ كَانَ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

میں کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو بتایا ہے

"اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ"

کہ اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت کرنا چاہتے ہو تو رسول خدا کی اطاعت اور فرمانبرداری کرو اس کے نتیجہ میں تم اللہ تعالیٰ کے محبوب بن جاؤ گے۔

اپنی تقریر کے آخری حصہ میں خاکسار نے حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کی تحریرات سے چند اقتباس بھی پڑھ کر سنائے۔

خاکسار کی تقریر کے بعد صدر مجلس نے جملہ حاضرین اور بالخصوص غیر مسلم معزز مہمانوں کا تہِ دل سے شکریہ ادا کیا۔ بعد ازیں جماعت احمدیہ کی طرف سے منعقدہ علمی مقابلوں میں جیتنے والوں کے درمیان انعامات تقسیم کیے گئے۔ پھر اجتماعی دعا کے ساتھ کانفرنس اختتام پذیر ہوئی۔

مقابلوں کی تفصیل ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

مقابلہ مضمون نویسی

جماعت احمدیہ کی طرف سے سیرۃ النبیؐ کے جلسہ سے چند ہفتے قبل "حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم رحمۃ للعالمین" کے عنوان پر مضمون نویسی کا مقابلہ منعقد کیا گیا۔ دو اخبارات میں اس کا اشتہار دیا گیا۔ اس اشتہار میں دیگر شرائط کے ذکر کے علاوہ ایک ہزار روپے نقد کے انعامات دیئے جانے کا بھی ذکر کیا گیا۔

الحمد للہ اس مقابلہ میں جماعت اور غیر از جماعت دوستوں نے حصہ لیا اور ۲۰ افراد نے اپنے مقالے ارسال کیے۔ منصفین کے فیصلہ کے مطابق مندرجہ ذیل احباب کو انعامات کا مستحق قرار دیا گیا۔ اور انہیں "اسلامی اصول کی فلاسفی" انگریزی ترجمہ کی ایک ایک کاپی کے علاوہ نقد رقوم بطور انعام دی گئیں۔

جناب مبارک احمد بدھن صاحب
۳۰۰ روپے

مکرم مبارک سلطان غوث صاحب
۲۰۰ روپے

مکرم رضا سنبو صاحب
۱۵۰ روپے

مکرم ریاض الدین قاضی صاحب
۱۵۰ روپے

اور مکرم ناظم بگھیو صاحب ۱۵۰ روپے

ان تمام احباب نے بہت محنت اور عرق ریزی سے مضامین تیار کئے تھے اللھم زد فزد

مقابلہ مطالعہ کتب

حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ

پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق ۱۸ جنوری کی صبح ۹½ بجے خدام بھائی دارالسلام مسجد روز ہل جمع ہو گئے تلاوت اور دعا کے بعد برانچوں کی ٹیموں کے مابین مقابلہ منعقد کیا گیا اس کے نصاب کے طور پر کتاب "لائف آف محمدؐ" مقرر کی گئی تھی خدام نے ماشاء اللہ خوب تیاری کی تھی۔

مکرم شریف احمد تیجو صاحب اس پروگرام کے انچارج تھے۔ انہوں نے بہت محنت سے اس کتاب میں سے سوالات تیار کیے تھے۔ خدام نے بھی خوب تیاری کی ہوئی تھی لہذا ٹیموں کا مقابلہ بہت دلچسپ رہا۔

منصفین کے فیصلہ کے مطابق روز ہل کی ٹیم اول آئی اس ٹیم کے تین ممبران درج ذیل تھے۔

مکرم علیلی تیجو صاحب مکرم مبشر ڈومن صاحب۔ اور مکرم مبارک احمد سبراجی صاحب

مقابلہ میں اول آنیوالی ٹیم کے لیے "سیرۃ النبیؐ چیلنج کپ" مخصوص انعام تھا۔

مطالعہ کتب کے مقابلہ کے اختتام پر خدام کے مابین تقریر کا مقابلہ کرایا گیا۔ تقریر کے لیے "حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے لیے نمونہ ہیں" کا عنوان مقرر تھا۔

مقررین نے خوب تیاری کی ہوئی تھی منصفین کے فرائض خاکسار کے علاوہ مولوی ابوبکر خان صاحب اور مبارک احمد رمضان صاحب صدر جماعت احمدیہ روز ہل نے سرانجام دیئے۔ ان کے فیصلہ کے مطابق مبارک احمد بدھن صاحب کو اول قرار دیا گیا۔

مذکورہ بالا انعامات سیرۃ النبیؐ کانفرنس کے موقع پر دیئے گئے۔

سیرۃ النبیؐ کے موقعہ پر پمفلٹ کی تقسیم

اہل ماریشس کو محسن انسانیت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور عظیم کاموں سے روشناس کرانے کے لیے سیرۃ النبیؐ کے موقع پر جماعت احمدیہ ماریشس نے دو پمفلٹ بعنوان "حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمام بنی نوع انسان کے لیے نمونہ تھے" اور "عظیم روشنی" ۱½ ہزار کی تعداد میں شائع کئے۔

پروگرام کے مطابق ۱۹ جنوری کی صبح جماعت کے نوجوانوں اور اطفال نے مختلف علاقوں میں تقسیم کیے۔ اس طرح ایک بار پھر ہمارے خدام نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اپنی محبت و عقیدت کا ثبوت دیا

فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

دعا ہے کہ مولیٰ کریم ہمیں محبوب خدا حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن کے ساتھ وابستہ رہنے کی توفیق دے۔ ہم اپنے قول و عمل سے اسلام کی تعلیم کی اشاعت کرنے والے ہوں اور وہ دن جلد آئے کہ جب ساری دنیا اسلام کے جھنڈے تلے جمع ہو کر کلمہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

کا ورد کرنے لگے۔

(آمین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطفال و ناصرات متوجہ ہوں

امسال اطفال و ناصرات کے لیے مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "سیرت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ" ہے جس میں اول، دوم اور سوم انعامات ۳۰۰٪، ۱۵۰٪ اور ۱۰۰٪ مقرر ہیں شرائط درج ذیل ہیں۔

۱۔ مضمون دو سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔

۲۔ پتہ اور حوالے مکمل اور صاف لکھیں

۳۔ مضمون ناظم صاحب اطفال یا سیکرٹری صاحبہ ناصرات کی تصدیق سے ۱۵ جون ۱۹۸۱ء تک مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے۔

اطفال و ناصرات ابھی سے اس کیلئے تیاری کریں اور اپنا مضمون جلد از جلد مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوا دیں۔

سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

جماعت احمدیہ کے اٹھاسی ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیرونی ممالک کے وفود کے نمائندگان کی تقاریر

جماعت احمدیہ کے گذشتہ جلسہ سالانہ کے موقع پر جہاں بیرون ممالک سے وفود کی شکل میں احمدی مرد تشریف لائے وہاں احمدی مستورات بھی وفود میں شامل ہو کر مرکز سلسلہ میں آئیں۔ تقاریر کے پروگرام کے درمیان ان وفود کے نمائندگان کو بھی اظہار خیال کرنے کا موقع دیا گیا۔ مردانہ جلسہ کی روئیداد کے ساتھ بعض بیرون ممالک کے وفود کے نمائندگان کی تقریروں کا خلاصہ شائع ہو چکا ہے۔ اب لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے بعض نمائندگان کی تقاریر اور پیغامات موصول ہوئے ہیں جو قارئین الفضل کے استفادہ کیلئے ذیل میں درج کیے جاتے ہیں۔

نمائندہ لجنہ اماء اللہ انڈونیشیا

معزز خواتین و بہنو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سب سے پہلے میں اللہ تعالیٰ کی حمد کے ترانے گانے کی اجازت چاہتی ہوں جو رحمٰن اور رحیم ہے۔ اور جس نے اپنی رحمت سے ہمیں یہ زرین موقع عطا فرمایا کہ ہم ربوہ کے بابرکت مقام پر آئے اور اپنے پاک امام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور اپنی بہنوں سے یہاں ملاقات کی آج کا دن یقیناً میرے لیے اور میری بہنوں کے لیے خاص اہمیت رکھتا ہے۔ کیونکہ ہم نے اچھی طرح سمجھ لیا ہے کہ ہم حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کی اس مشہور پیشگوئی کو پورا کرنے والے بنے ہیں "کہ لوگ دور دور سے تیرے پاس آئیں گے" اور ہمارا یہاں آنا آپ کی صداقت کا ثبوت ہے۔

اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے میں لجنہ اماء اللہ انڈونیشیا اور بہنوں کی طرف سے آپ سب کو نہایت گرمجوشی سے السلام علیکم کہتی ہوں۔

علاوہ ازیں انہوں نے مجھے یہ بھی کہا ہے کہ آپ سے ان کی روحانی حالت کی بہتری اور ان کی کوششوں کی کامیابی کے لیے دعا کی درخواست کروں تاکہ وہ مرکزی لجنہ اماء اللہ کے دوش بدوش چلتے ہوئے فلاح و بہبود کی طرف بڑھیں اور اسلام اور احمدیت کی خدمت بجا لائیں۔

میں آپ سب کیلئے گہری قدر شناسی کا اظہار کرنا چاہتی ہوں خصوصاً حضرت بیگم مریم صدیقہ صاحبہ کیلئے۔ جنہوں نے ہمیں نہایت ہی پرتپاک استقبالیہ دیا اور ہم نے یہاں گرجیسا ماحول پایا۔ آپ سب کی محبت کے پرشوق احساسات کے اظہار نے ہمارے دلوں کی گہرائی میں عملی طور پر روحانی مسرت اور انوکھے جذبات پیدا کر دیئے ہیں۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس پر مسرت مہمان نوازی کے لیے آپ پر برکتیں نازل فرماتے ہیں امید کرتی ہوں کہ مستقبل میں انڈونیشیا سے زیادہ تعداد میں بہن بھائی اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے آئیں گے۔ اور اپنی آنکھوں سے اس بابرکت جلسہ کا نظارہ کریں گے۔ جو اس دنیا میں اور کہیں نہیں پایا جاتا۔

پیاری بہنوں ہمارا ملک انڈونیشیا اس بات کے لیے بہت مشہور ہے کہ وہاں تمام برس شدید بارش ہوتی ہے لیکن بدقسمتی سے ہمیں روحانی بارش کی کمی برداشت کرنی پڑتی ہے۔ ہمیں اس عظیم خبر سے بہت مسرت ہوئی تھی کہ ہمارے پیارے امام اس ملک میں تشریف لائیں گے مگر افسوس ایسا نہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ بہتر سمجھتا ہے شاید حضور کے اس ارادہ کو پورا ہونے کا ابھی وقت نہیں آیا تھا۔ اور ہم اس برکت سے محروم ہو گئے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ایسے ذرائع وقوع میں لائے۔ کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا مستقبل قریب میں ہمارے ملک میں تشریف لانا اس کی رضا ہو جائے۔

آخر میں میں دعا کرتی ہوں کہ باری تعالیٰ ہمارے پاک امام ایدہ اللہ تعالیٰ کو مکمل صحت اور عمر دراز عطا فرمائے اور ہم سب کا حافظ و ناصر ہو۔

بہت بہت شکریہ

والسلام

نمائندہ لجنہ اماء اللہ فجی

میری پیاری بہنو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں اس وقت فجی مشن کی لجنہ اماء اللہ کی طرف سے نمائندگی کر رہی ہوں میں سب سے پہلے اپنی طرف سے اور لجنہ اماء اللہ فجی کی صدر صاحبہ اور تمام ممبرات کی طرف سے آپ سب بہنوں کی خدمت میں محبت بھرا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہتی ہوں اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج سے نو برس پہلے ربوہ آنے کا موقع ملا تھا۔ مجھے سب سے بڑھ کر اور ہماری فجی کی لجنہ کو بھی اس بات کی خوشی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں خلافت کے نظام سے وابستہ کیا ہے اور گاہے بگاہے ہمیں صدر صاحبہ مرکزیہ کی طرف سے ہدایات ملتی رہتی ہیں میں اس بات پر فخر محسوس کرتی ہوں کہ مجھے آپ کے سامنے بات کرنے کا موقع ملا ہے۔ فجی کی لجنہ پاکستانی احمدی بہنوں کیلئے بہت محبت کے جذبات رکھتی رہے

اسی وقت فجی میں ہم ممبرات لجنہ اپنے مبلغین سے پورا علم حاصل کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔

نمائندہ لجنہ اماء اللہ نائیجیریا

لجنہ اماء اللہ نائیجیریا نے یہ ایڈریس اس وقت پڑھا تھا جب حضرت بیگم صاحبہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نائیجیریا میں دوسری بار تشریف فرما ہوئے تھے۔

"ہمارے پیارے امام حضرت حافظ مرزا ناصر احمد اور آپکی بیگم صاحبہ دوسری بار نائیجیریا تشریف لائے ہیں اور یہ موقعہ دو اہم وجوہات کی بنا پر نائیجیریا احمدیہ مشن کی تمام لجنات کیلئے بہت خوش کن ہے۔ پہلی بات یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے ہمیں اس عالیشان موقع کو دیکھنے کے لیے زندگی عطا کی۔

حضور کی پہلی ملاقات (۱۹۷۰) اور دوسری ملاقات (۱۹۸۰) کے دوران بہت سے واقعات ظہور پذیر ہوئے ہیں۔ ہماری تلخ مخالفت تھی۔

ہم خاص طور پر خوش ہیں کہ مخالفت کا یہ طوفان اب کم ہو گیا ہے اور ہم اپنے حریفوں کے کشت و خون سے بچ کر سلامت نکلے ہیں بلکہ پہلے سے زیادہ مضبوط ہو گئے ہیں اور اب حضور کی نائیجیریا میں آمد ثانی کا مشاہدہ کر رہے ہیں

دوسری بات یہ ہے کہ احمدیہ مشن کے تمام ممبروں کیلئے یہ موقع شادمانی و مسرت کا ہے۔ کیونکہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مناسب سمجھا کہ باوجود انتہائی مصروفیت کے نائیجیریا میں دس برس کے اندر دوسرا دورہ کریں۔ یہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور ہماری پیاری بہن حضرت بیگم صاحبہ کی محبت دلچسپی اور تعلق کا اظہار ہے۔ جو انہیں ہمارے اس وسیع ملک سے ہے

لجنہ لیگوس کی تمام ممبرات اور یقیناً تمام نائیجیریا کی لجنات اس عظیم خصوصی حیثیت اور عزت کی قدر کرتی ہیں۔ اور ہم اس کے لیے بہت ممنون ہیں۔

ہم صرف خوش ہی نہیں بلکہ نہایت جوش و خروش سے اپنے جلیل القدر مہمانوں کا استقبال کرتے ہیں۔ کیونکہ ہمارے پاس اس شہادت کا ثبوت ہے کہ نائیجیریا احمدیہ مشن عموماً اور ممبرات لجنہ خصوصاً بہت بہرگت ہی ہیں"

قائدین مجالس متوجہ ہوں

قائدین مجالس جنہوں نے ابھی تک سال ۸۱-۸۰ء کیلئے فہرست تجنید خدام مرکز کو نہیں بھجوائی

وہ جلد مرکز کو تجنید ارسال فرمادیں اسی طرح جن مجالس نے ابھی تک اپنا بجٹ ۸۱-۸۰ء نہیں بھجوایا

براہ کرم فوری ارسال کریں

(مہتمم تجنید

خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

— (ڈاکٹر عبدالسلام صاحب بقیہ صفحہ اوّل) —

اس پروگرام کے ساتھ کانفرنس کو نہیں رکھا جاسکا۔ اور استقبالیہ تقریب میں بھی قدرے تخفیف کرنا پڑی محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی خواہش کے پیش نظر استقبالیہ تقریب کے لئے ہوٹل کی بجائے الحق بلڈنگ کے صحن کا انتخاب کیا گیا۔ جس کی تزئین و آرائش کے جملہ مراحل مکرم غلام محمود صاحب رانجوری اور ان کے معاونین کی مخلصانہ مساعی کے نتیجہ میں بفضلہ تعالےٰ نہایت عمدگی کے ساتھ انجام پائے۔ فجزاھم اللہ خیراً۔

محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب چونکہ انڈین فزکس ایسوسی ایشن کی دعوت پر ہندوستان تشریف لائے ہیں۔ اس لئے مکرم سید شہاب احمد صاحب صدر مجلس استقبالیہ نے ایسوسی ایشن کے عہدہ داران سے جماعت کے لئے مورخہ ۱۱ جنوری کو ۳½ بجے سے ۵½ بجے تک کا وقت لیا تھا۔ چنانچہ مکرم سید صاحب، محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو تاج محل ہوٹل سے لانے کی غرض سے مکرم سیٹھ عبداللطیف صاحب اور ان کے فرزند مکرم سیٹھ عبدالقادر صاحب کے ہمراہ ان احباب کی کار میں روانہ ہوئے۔ ٹھیک ۳½ بجے محترم ڈاکٹر صاحب موصوف الحق بلڈنگ میں تشریف لائے۔ اس موقعہ پر تمام احباب نے فلک شگاف اسلامی نعروں کے جلو میں آپ کا استقبال کیا۔ اور آپ کو پھولوں کے ہار پہنائے۔ ازاں بعد محترم موصوف مبلغ انچارج کے رہائشی کوارٹر میں تشریف لے گئے۔ جہاں مجلس عاملہ کے ممبر اور دیگر بزرگان جماعت کی معیت میں آپ نے چائے نوش فرمائی۔ اس موقعہ پر مہمان نوازی کے فرائض مکرم عبدالشکور صاحب اور ان کے معاونین خدام نے انجام دیئے۔

استقبالیہ تقریب

ٹھیک پونے چار بجے محترم پروفیسر صاحب سٹیج پر تشریف لائے۔ استقبالیہ تقریب خاکسار کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ مکرم عبدالباری صاحب کی تلاوت قرآن کریم اور مکرم ڈاکٹر بشارت احمد صاحب آف عثمان آباد کی نظم خوانی کے بعد مکرم سید شہاب احمد صاحب صدر مجلس استقبالیہ نے معزز مہمان کی تشریف آوری پر دلی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا:

"جس صدی ہجری میں مہدی کے بے چینی کے ساتھ انتظار کیا جارہا تھا۔ اس کے اختتام سے پہلے ایک مسلم احمدی سائنسدان کو عالمی اعزاز سے نواز کر خدا تعالیٰ نے تمام عالم اسلام کو یہ اشارہ دیا ہے کہ جس فرد کو میں دینی و دنیوی طور پر نواز رہا ہوں وہ اس روحانی جماعت کا ایک قابل فخر سپوت ہے۔ جس نے صدی کے مجدد اور مہدی کو شناخت کیا اور اسے قبول کیا ہے۔"

بعدہٗ خاکسار نے چند الفاظ کہہ کر محترم ڈاکٹر صاحب موصوف کی خدمت میں جماعت احمدیہ بمبئی کی جانب سے قرآن مجید اور صندل کی بنی ہوئی ایک خوبصورت ڈبیہ میں تسبیح کا تحفہ پیش کیا۔ جسے محترم موصوف نے اپنی نشست سے اٹھ کر احتراماً وصول کیا فجزاہ اللہ احسن الجزاء

جماعت احمدیہ بمبئی کی جانب سے یہ تحفہ وصول کرنے کے بعد محترم پروفیسر صاحب نے حاضرین جلسہ سے ایک پُر اثر خطاب کا آغاز کرتے ہوئے آیت قرآنی

ما تریٰ فی خلق
الرحمٰن من تفاوت
فارجع البصر ھل
تریٰ من فطور ... الخ

کی دلنشین انداز میں تشریح فرمائی۔ آپ نے مذہب اور سائنس کو دو متضاد نظریات قرار دینے والوں کا رد کیا اور مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ قوم کے ہونہار بچوں کی خداداد صلاحیتوں کی نشو و نما کے لئے قومی سطح پر کوشاں رہیں۔ اس ضمن میں آپ نے جماعت احمدیہ کے امام عالی مقام ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی جانب سے ذہین طلباء کے لئے تعلیمی وظائف دیئے جانے کے عظیم منصوبہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ مسلمانوں کی دیگر تمام تنظیموں کو بھی فاؤنڈیشن قائم کرکے اسی نوع کے مفید اقدامات کرنے چاہئیں۔ آپ نے مسلم نوجوانوں کو سائنس کے میدان میں آگے آنے کی تلقین کی اور فرمایا کہ علم کا میدان بہت وسیع ہے۔ اور آپ نوجوان اس میدان کے شہسوار بن کر اس کی لامتناہی وسعتوں کو عبور کرنے کی کوشش کریں۔ اس موقعہ پر آپ نے واضح الفاظ میں اعلان کیا کہ میری خدمات ہمیشہ قوم کے لئے وقف رہیں گی۔

اس ولولہ انگیز خطاب کے بعد مکرم محمد سلیمان صاحب بی۔ اے صدر جماعت احمدیہ نے محترم ڈاکٹر صاحب اور تمام سامعین کا دلی شکریہ ادا کیا۔ اس تقریب میں سٹیج سیکرٹری کے فرائض مکرم وی عبدالرحیم صاحب نے بحسن و خوبی انجام دیئے۔

ریفرشمنٹ

اختتام جلسہ پر تمام حاضرین جن کی تعداد کم و بیش تین صد تھی۔ کی خدمت میں ریفرشمنٹ دیا گیا۔ جس کی تیاری میں وی عبدالکریم صاحب نے اپنے معاونین کے تعاون سے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ دیگر انتظامات کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ بمبئی کے بیشتر خدام کے علاوہ بوہرہ فرقہ سے تعلق رکھنے والے احباب مکرم سیٹھ لطیف صاحب۔ مکرم سیٹھ عبدالقادر صاحب، مکرم عمر صاحب، مکرم بابو صاحب بھی قابل قدر تعاون کیا

فجزاھم اللہ احسن الجزاء

(بدر قادیان ۲۹ جنوری ۱۹۸۱ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یوم مصلح موعود

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۲۰ تبلیغ ۱۳۶۰ ہش / فروری ۱۹۸۱ء بروز جمعہ اپنی اپنی جماعتوں میں جلسہ ہائے پیشگوئی مصلح موعود منعقد کریں۔ جس میں مصلح موعود کے کارنامے اور اس پیشگوئی کی تفصیلات احباب جماعت کے سامنے آئیں اور اس کی رپورٹ نظارت ہذا کو بھجوائیں۔

عبدالمالک خان ناظر اصلاح وارشاد

ماہنامہ خالد کی نئی خریداری

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بہت سے دوست ماہنامہ خالد کے نئے خریدار بنتے ہیں۔ اور بہت سے دوستوں کی طرف سے ابھی نئی خریداری کے لئے چندہ موصول ہو رہا ہے۔ پس دوستوں کی اطلاع کے لئے عرض ہے۔ کہ ماہنامہ خالد کی نئی خریداری ماہ جنوری ۱۹۸۱ء سے شروع ہو رہی ہے۔ چونکہ ماہ جنوری ۱۹۸۱ء اور ماہ فروری ۱۹۸۱ء کا پرچہ اکٹھا شائع ہو رہا ہے اس لئے نئے خریداران کو پرچہ ۵ فروری کے دوسرے تیسرے ہفتے میں ملے گا۔

(مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روپیہ کو ہمیشہ گردش میں رکھئے
ہمارے کسی بھی نفع بخش پراجیکٹ میں محفوظ
سرمایہ کاری کیجئے۔
الحمد اسٹیٹس ۳۸۲۲
699 اے سٹیلائٹ ٹاؤن سرگودھا : 67 سی نیو مسلم ٹاؤن لاہور فون ۸۵۴۶۱۶

ضرورت مشین مین
ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں جہلم کی بنی ہوئی ہیڈلبرگ آفسٹ مشین چلانے کے لئے ایک تجربہ کار مشین مین اور ایک پلیٹ میکر کی ضرورت ہے۔ فوری طور پر رابطہ قائم فرمائیں : مینیجر